DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com

S No: ========== 2274
Fatwa No: ====== ~~32406~~ 32405
Date: ========== 18/3/2006

NAME :>> abdul rahim
ADDRESS :>> sergodha
EMAIL :>> farooqi1986@yahoo.com
SUBJECT :>> JAIZ O NA JAIZ

QUESTION :>> assalam o alikum ; jinab hamare haan eak masala chal raha he ; kain ulama kehte hen ke ; eak aadmi jab foot ho jaee to us ke pechee doura aur isqaat drust nahi ; aur kuch kehteen hen ke ; chota doura drust he aur bara daura drust nahi ; aur koi kehta he ke dono drust hen ; baraе mehrbani aap quraan aur hadees ki roshni me ye msala hal parmaeen; allah hafiz

السلام علیکم
جناب ہمارے یہاں ایک مسئلہ چل رہا ہے کئی علماء کہتے ہیں کہ ایک آدمی جب فوت ہو جائے تو اس کے پیچھے دورہ اور اسقاط درست نہیں، اور کچھ کہتے ہیں کہ چھوٹا دورہ درست ہے اور بڑا دورہ درست نہیں، اور بعض کہتے ہیں کہ دونوں درست ہے، براہ کرم آپ قرآن اور حدیث کی روشنی میں یہ مسئلہ حل فرمائیں، خدا حافظ۔۔

الجواب حامدًا ومصلیًا

حیلہ اسقاط ناجائز ہے، اسلئے کہ حیلہ اسقاط مروجہ عوام زمانہ بلاشبہ بدعت ہے، اوّلاً اسلئے کہ اگر یہ کوئی کارِ خیر ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔ اس کے لئے زیادہ احق تھے کہ ان کی شفقت عام مؤمنین کے ساتھ بہت بڑھی ہوئی تھی مگر باجود اس کے ایسے لوگوں کے ساتھ جن کے ذمے نماز روزہ وغیرہ قضاء واجب تھے ان حضرات نے یہ حیلہ تجویز نہیں فرمایا، علاوہ ازیں بعض فقہائے جو کہیں اس کی اجازت دی ہے وہ اس وقت ہے جب کہ اتفاقاً کسی آدمی کیلئے ضرورت پڑ جائے اور فساد عقیدہ عوام نہ ہو اور رسوم بدعت نہ بن جائے ورنہ جب منکرات پر مشتمل ہو جاوے تو پھر اس کا ترک باتفاق ضروری ہو جاتا ہے (کما صرح بہ الشامی وغیرہ) جیسا کہ ہمارے زمانہ میں طرح طرح کے منکرات اس میں پیدا ہو گئے ہیں، اولاً تملیک فقراء اس طرح کی جاتی ہے کہ اس سے تملیک ہی متحقق نہیں ہوتی، ثانیاً اس رسم کے پڑ جانے سے عوام دلیر ہو جاتے ہیں کہ نماز روزہ سب حیلہ اسقاط کے ذریعہ ساقط ہو جائیں گے، ثالثاً

(جواب جاری ہے)

لوگوں نے اس کا ایسا التزام کرلیا ہے کہ اس کو ایک مستقل عمل، اعمال تجہیز و تکفین میں سے سمجھتے ہیں جو یقیناً بدعت ہے لہذا حیلہ اسقاط کا دور چھوٹا ہو یا بڑا ہر دو سے احتراز لازم ہے، (امداد المفتین ص ۱۷۰) واللہ تعالیٰ أعلم وعلم اللہ أتم

حمید الرحمن کان اللہ لہ

دارالافتاء جامعہ جامعہ بنوریہ

۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت کان اللہ لہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۷ھ

دار الافتاء

[illegible]
24/6/06